بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

ان الفضل بید اللہ یؤتیہ من یشاء ۔ انہ ایتنا مبارکا و مقاما محمودا

رجسٹرڈ نمبر ۵۲۰۲

ٹوبہ نمبر ۲۹

روزنامہ الفضل ربوہ

یوم ہفتہ

The Daily ALFAZL RABWAH

ایڈیٹر روشن دین تنویر

قیمت فی پرچہ ۱۵ پیسے

جلد ۵۸/۲۳ | ۹ ذیقعدہ ۱۳۸۸ھ | ۸ تبلیغ ۱۳۴۸ ہش | ۸ فروری ۶۹ء | نمبر ۳۴

ارشادات عالیہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام

پرستش صرف بہت سے سجدوں اور رکوع اور قیام کا نام نہیں ہے

حقیقی پرستارِ الٰہی وہ ہے کہ محبتِ الٰہی میں اس کا اپنا وجود درمیان سے اُٹھ جائے

"انسان خدا کی پرستش کا دعوےٰ کرتا ہے مگر کیا پرستش صرف بہت سے سجدوں اور رکوع اور قیام سے ہوسکتی ہے یا بہت مرتبہ تسبیح کے دانے پھیرنے والے پرستارِ الٰہی کہلا سکتے ہیں؟ بلکہ پرستش اس سے ہوسکتی ہے جس کو خدا کی محبت اس درجہ پر اپنی طرف کھینچے کہ اس کا اپنا وجود درمیان سے اُٹھ جائے۔ اوّل خدا کی ہستی پر پورا یقین ہو اور پھر خدا کے حُسن و احسان پر پوری اطلاع ہو اور اس سے محبت کا تعلق ایسا ہو کہ سوزشِ محبت ہر وقت سینہ میں موجود ہو اور یہ حالت ہر ایک دم چہرہ پر ظاہر ہو اور خدا کی عظمت دل میں ایسی ہو کہ تمام دنیا اس کی ہستی کے آگے مُردہ متصور ہو۔ اور ہر ایک خوف اسی کی ذات سے وابستہ ہو اور اسی کی درد میں لذت ہو اور اسی کی خلوت میں راحت ہو اور اس کے بغیر دل کو کسی کے ساتھ قرار نہ ہو۔ اگر ایسی حالت ہو جائے تو اس کا نام پرستش ہے مگر یہ حالت بجز خدا تعالےٰ کی خاص مدد کے کیونکر پیدا ہو۔ اس لئے خدا تعالےٰ نے یہ دُعا سکھلائی اِیَّاکَ نَعْبُدُ وَ اِیَّاکَ نَسْتَعِیْنُ یعنی ہم تیری پرستش تو کرتے ہیں مگر کہاں حقِ پرستش ادا کر سکتے ہیں جب تک تیری طرف سے خاص مدد نہ ہو۔ خدا کو اپنا حقیقی محبوب قرار دے کر اس کی پرستش کرنا یہی ولایت ہے جس سے آگے کوئی درجہ نہیں مگر یہ درجہ بغیر اس کی مدد کے حاصل نہیں ہوسکتا۔ اس کے حاصل ہونے کی یہ نشانی ہے کہ خدا کی عظمت دل میں بیٹھ جائے۔ خدا کی محبت دل میں بیٹھ جائے اور دل اُسی پر توکل کرے اور اُسی کو پسند کرے اور ہر ایک چیز پر اُسی کو اختیار کرے اور اپنی زندگی کا مقصد اُسی کی یاد کو سمجھے۔"

(حقیقۃ الوحی صفحہ ۵۱-۵۲)

اخبارِ احمدیہ

۔۔ ربوہ ۶ تبلیغ (۸½ بجے شب) سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالےٰ کی صحت کے متعلق اطلاع مظہر ہے کہ طبیعت اللہ تعالےٰ کے فضل سے اچھی ہے۔ الحمد للہ۔ احباب حضور ایدہ اللہ کی صحت و سلامتی کے لئے توجہ اور التزام سے دعائیں کرتے رہیں۔

۔۔ ربوہ ۶ تبلیغ۔ حضرت سیدہ نواب مبارکہ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی کی طبیعت پہلے جیسی ہی ہے۔ ضعفِ قلب کی تکلیف چل رہی ہے۔ احباب جماعت خاص توجہ اور التزام سے دعائیں جاری رکھیں کہ اللہ تعالےٰ اپنے فضل سے صحتِ کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے اور آپ کی عمر میں بے انداز برکت ڈالے۔ آمین

۔۔ ربوہ ۶ تبلیغ۔ حضرت سیدہ اُمِ مظفر احمد صاحبہ مدظلہا کی طبیعت کل کی نسبت بہتر ہے۔ احباب آپ کی صحتِ کاملہ و عاجلہ اور درازیٔ عمر کے لئے خاص توجہ اور التزام سے دعائیں جاری رکھیں۔

۔۔ لاہور ۶ تبلیغ۔ عزیز جعفر احمد خاں سلمہٗ کو ہسپتال سے گھر لے آئے ہیں۔ لیکن حالت ویسی ہی ہے زبان ابھی تک بند ہے۔ بات بالکل نہیں کر سکتے۔ دیگر علامات بھی تسلی بخش نہیں۔ احباب درد و الحاح سے دعاؤں میں لگے رہیں کہ ہمارا قادر و شافی خدا اپنے خاص فضل کے نتیجہ میں عزیز موصوف کو صحتِ کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے اور ہر معذوری کو بکلی دُور فرما کر پوری تندرستی و توانائی کے ساتھ عمر دراز عطا کرے۔ آمین اللّٰھم آمین

۔۔ لائل پور (بذریعہ ڈاک) محترم جناب شیخ محمد احمد صاحب مظہر امیر جماعت احمدیہ لائلپور بعارضہ پیچش و بخار بیمار ہیں۔ احباب جماعت آپ کی شفائے کاملہ و عاجلہ کے لئے دعا کریں۔

محترم میاں عطاء اللہ صاحب ایڈووکیٹ مرحوم کی نعش ربوہ پہنچ گئی

ربوہ ۶ تبلیغ۔ محترم میاں عطاء اللہ صاحب ایڈووکیٹ سابق امیر جماعت احمدیہ راولپنڈی کی نعش (جن کا پچھلے دنوں کینیڈا میں انتقال ہوگیا تھا) ربوہ پہنچ گئی ہے۔ ۷ راہ تبلیغ (۷ فروری) بروز جمعہ بعد نماز عصر سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز نماز جنازہ پڑھائیں گے جس کے بعد تدفین عمل میں لائی جائے گی۔

احباب زیادہ سے زیادہ تعداد میں نماز جنازہ اور تدفین میں شریک ہوں۔

مسعود احمد پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس ربوہ میں چھپوا کر دفتر الفضل دارالرحمت غربی ربوہ سے شائع کیا

روزنامہ الفضل ربوہ
مورخہ ۸ تبلیغ ۱۳۴۸ ہش

مغربی تہذیب کا اہلِ اسلام پر اثر

(۲)

کل ہم نے جو ایک صاحب کی تقریر کا حوالہ نقل کر کے جو کہا ہے کہ سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے آج سے تقریباً پون صدی پہلے اس طرف توجہ دلائی تھی اس کے ثبوت میں ہم مندرجہ ذیل اقتباسات بطور مثال کے پیش کرتے ہیں:-

"اسلام کے ایک جدید فرقہ کے سرگروہ سید احمد خان صاحب سی ایس آئی کی بعض تحریرات خصوصاً ان کی تفسیر کے دیکھنے سے کچھ ایسے خیالات ان کے معلوم ہوتے ہیں۔ کہ گویا ان کو اس بات سے انکار ہے۔ کہ سچ مچ کسی کو مخاطبہ اور مکالمہ الٰہیہ نصیب ہو سکے۔ اور میں اب تک یہی سمجھتا ہوں کہ وہ اس وحی سے منکر ہیں جو بذریعہ جبرائیل علیہ السلام انبیاء کو ملتی ہے۔ اور الٰہی طاقتوں غیب گوئی اور دیگر خوارق کو اپنے اندر رکھتی ہے۔ اور خالصاً آسمان سے نازل ہوتی ہے۔ نہ کہ کوئی فطرتی قوت۔" (آئینہ کمالات اسلام حاشیہ صفحہ ۲۲۶)

"سید صاحب کے ہر یک فقرہ سے ایسا معلوم ہوتا ہے کہ گویا اس نئے فلسفہ سے جو یورپ نے پیش کیا ہے ان کا دل کانپتا اور لرزتا ہے۔ اور ان کی روح اس کو سجدہ کر رہی ہے۔ ہم نے جس کسی ایسے مقام سے ان کی تفسیر کو دیکھا جہاں انہیں قرآن کریم سچ مچ فلسفہ موجودہ کے مخالف یا بظاہر نظر مخالف معلوم ہوتا تھا۔ وہاں یہی پایا کہ سید صاحب اقراری مدعا علیہ کی طرح فلسفہ کے قدموں پر گر پڑے۔ اور فلسفی تعلیمات کو بسر و چشم قبول کر کے تاویلات رکیکہ کے ساتھ قرآن کریم کی طرف سے ایسی ذلت کے ساتھ صلح کا پیغام پہنچایا کہ جیسے عاجز اور مغلوب دشمن درماندہ ہو کر اور ہر طرف سے رک کر چند کچے اور بے ہودہ عذرات سے مصالحہ کا طالب ہوتا ہے۔"

(ایضاً صفحہ ۲۲۷ و ۲۲۸)

"اس زمانہ میں جو مذہب اور علم کی نہایت سرگرمی سے لڑائی ہو رہی ہے اس کو دیکھ کر اور علم کے مذہب پر حملے مشاہدہ کر کے بیدل نہیں ہونا چاہیئے کہ اب کیا کریں۔ یقیناً سمجھو کہ اس لڑائی میں اسلام کو مغلوب اور عاجز دشمن کی طرح صلح جوئی کی حاجت نہیں۔ اب زمانہ اسلام کی روحانی تلوار کا ہے۔ جیسا کہ وہ پہلے کسی وقت اپنی ظاہری طاقت دکھلا چکا ہے۔ یہ پیشگوئی یاد رکھو کہ عنقریب اس لڑائی میں بھی ذلت کے ساتھ پسپا ہوگا اور اسلام فتح پائے گا۔ حال کے علوم جدیدہ کیسے ہی زور آور حملے کریں۔ کیسے ہی نئے نئے ہتھیاروں کے ساتھ چڑھ چڑھ کر آویں مگر انجام کار ان کے لئے ہزیمت ہے۔ میں شکر نعمت کے طور پر کہتا ہوں کہ اسلام کی اعلیٰ طاقتوں کا مجھ کو علم دیا گیا ہے جس علم کی رو سے میں کہہ سکتا ہوں کہ اسلام نہ صرف علوم جدیدہ کے حملہ سے اپنے تئیں بچائے گا بلکہ حال کے علوم مخالفہ کو جہالتیں ثابت کر دے گا۔ اسلام کی سلطنت کو ان چڑھائیوں سے کچھ بھی اندیشہ نہیں ہے جو فلسفہ اور طبعی کی طرف سے ہو رہے ہیں۔ اس کے اقبال کے دن نزدیک ہیں۔ اور میں دیکھتا ہوں کہ آسمان پر اس کی فتح کے نشان نمودار ہیں۔ یہ اقبال روحانی ہے اور فتح بھی روحانی۔ تا باطل علم کی مخالفانہ طاقتوں کو اس قوم کی الٰہی طاقت ایسا ضعیف کرے کہ کالعدم کر دیوے۔ میں متعجب ہوں کہ آپ نے کس سے اور کہاں سے سن لیا اور کیونکر سمجھ لیا کہ جو باتیں اس زمانہ کے فلسفہ اور سائنس نے پیدا کی ہیں وہ اسلام پر غالب ہیں۔ حضرت خوب یاد رکھو کہ اس فلسفہ کے پاس تو صرف عقلی استدلال کا ایک ادھورا سا ہتھیار ہے اور اسلام کے پاس یہ بھی کامل طور پر اور دوسرے کئی آسمانی ہتھیار ہیں۔ پھر اسلام کو اس کے حملہ سے کیا خوف۔ پھر نہ معلوم کہ آپ اس قدر اس فلسفہ سے کیوں ڈرتے ہیں اور کیوں اس کے قدموں کے نیچے گرے جاتے ہیں اور کیوں قرآنی آیات کو تاویلات کے شکنجہ پر چڑھا رہے ہیں۔"

آئینہ کمالات اسلام صفحہ ۲۵۴، ۲۵۵، ۲۵۶)

حدیث النبی صلی اللہ علیہ وسلم

نجات کے حصول کا طریق

عَنْ عُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ: قُلْتُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ مَا النَّجَاةُ؟ قَالَ اَمْسِكْ عَلَيْكَ لِسَانَكَ وَلْيَسَعْكَ بَيْتُكَ وَابْكِ عَلٰى خَطِيْئَتِكَ

(ترمذی ابواب الزھد)

حضرت عقبہؓ بیان کرتے ہیں کہ میں نے آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم سے عرض کیا کہ نجات کیسے حاصل ہو۔ آپ نے فرمایا اپنی زبان روک کر رکھو۔ تیرا گھر تیرے لئے کافی ہو۔ یعنی حرص سے بچو۔ اگر کوئی غلطی ہو جائے تو نادم ہو کر اور اللہ تعالےٰ کے حضور گڑگڑا کر معافی طلب کرو۔

تضمین بر اشعار حضرت مسیح موعود علیہ السلام

فکر کو دیں کے سمجھنے میں لگایا ہم نے
رات دن کا یہی معمول بنایا ہم نے
پردہ ہر ایک کے چہرے سے اٹھایا ہم نے
ہر طرف فکر کو دوڑا کے تھکایا ہم نے
کوئی دیں دینِ محمدؐ سا نہ پایا ہم نے

کوئی مذہب نہیں جو ایسا سماں دکھلائے
ڈال کر از سرِ نو مُردوں میں جاں دکھلائے
جو انہی آنکھوں سے گلزارِ جناں دکھلائے
کوئی مذہب نہیں ایسا کہ نشاں دکھلائے
یہ ثمر باغِ محمدؐ سے ہی کھایا ہم نے

تنویر

جلسۂ قادیان

حالِ دل لکھوں کتنا جاؤں انکو دکھلاؤں ✤ انگلیاں فگار اپنی خامہ خونچکاں اپنا

(مکرم پروفیسر ڈاکٹر نصیر احمد خانصاحب ایم۔ ایس سی۔ پی ایچ ڈی)

(آخری قسط)

اجلاس شب

پہلے روز کی طرح اجلاس شب آٹھ بجے شروع ہوا۔ تلاوت قرآنِ پاک کے بعد منظور احمد صاحب حیدر آبادی نے حضرت مصلح موعودؓ کی وہ رُوح پرور اور الم انگیز نظم خوش الحانی سے پڑھ کر سُنائی جس کا پہلا شعر یہ ہے ؎

بڑھتی رہے خدا سے محبت خدا کرے
حاصل ہو تم کو دید کی لذّت خدا کرے

اور آخری یہ کہ ؎

اک وقت آئے گا کہ کہیں گے تمام لوگ
ملّت کے اس فدائی پہ رحمت خدا کرے

(آمین)

پھر اخلاقِ فاضلہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام پر مکرم مولانا شریف احمد صاحب امینی نے عمدہ پیرائے میں روشنی ڈالی۔ آخری تقریر مرکزی تحریکات پر تھی۔

جلسہ کا آخری روز

خاکسار کو یہ سعادت نصیب ہوئی کہ بعض دوسرے اصحاب کے ساتھ دارِ مسیح کے اُس کمرے میں رہائش کے لئے جگہ ملی جہاں حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی پیدائش ہوئی تھی اور جہاں سے بیت الدعا اور مسجد مبارک ملحق ہیں۔ صبح کی نماز کے بعد دو روز متواتر حضرت مولوی عبد الرحمان صاحب جٹ اس کمرے میں تشریف لے آتے رہے اور مکرم میاں غلام محمد صاحب اختر مکرم حافظ قدرت اللہ صاحب مبلغ ہالینڈ اور اس خاکسار کو اپنی زندگی کے ایمان افروز واقعات سُنا کر ممنون کرتے رہے۔ اللہ تعالےٰ ان کی عمر و صحت میں برکت دے۔ اسی طرح حافظ عبد الرحمان صاحب جو مستقل دارِ مسیح میں رہتے ہیں کبھی کبھی آجاتے اور ترنم کے ساتھ نظمیں سُنا کر ہمیں محظوظ کرتے۔ ایک مرتبہ جب خاکسار کی درخواست پر انہوں نے حضرت مصلح موعود رضی اللہ تعالےٰ عنہ کی مندرجہ ذیل نظم خوش الحانی کے ساتھ پڑھی تو سب پر رِقّت اور وجد کا عالم طاری ہو گیا ؎

دشمن کو ظلم کی برچھی سے تم سینہ و دل برمانے دو
یہ درد رہے گا بن کے دعا تم صبر کرو وقت آنے دو
وہ اپنا سر ہی پھوڑے گا وہ اپنا خون ہی بہے گا
دشمن سرِ حق کے پہاڑ سے گر ٹکراتا ہے ٹکرانے دو
یہ زخم تمہارے سینوں کے بن جائیں گے رشکِ قمر اک دن
ہے قادرِ مطلق یار مرا تم میرے یار کو آنے دو
یا عشقِ محمدؐ عربی ہے یا احمدِ ہندی کی ہے وفا
باقی تو پُرانے قصّے ہیں زندہ ہیں یہی افسانے دو
محمودؔ اگر منزل ہے کٹھن تو راہ نما بھی کامل ہے
تم اس پہ توکل کر کے چلو آفات کا خیال ہی جانے دو

دارِ مسیح میں کافی مہمان ٹھہرے ہوئے تھے جن میں اکثریت حیدر آباد سے آنیوالے بزرگوں اور خواتین کی تھی۔ ان سب مہمانوں کی مہمان داری حضرت صاحبزادہ مرزا وسیم احمد صاحب و محترمہ بیگم صاحبہ اپنے بزرگ آباء کی روایتی خوش اخلاقی کے ساتھ کرتے رہے۔ اکرام ضیف میں ان کا شغف دیکھ کر میں دل ہی دل میں سخت شرمندہ ہوتا کہ ہماری خاطر اس قدر تکلیف اُٹھا رہے ہیں۔ ان کے چہرے کی سنجیدگی اور متانت کو دیکھتا تو کچھ کہنے کی جرأت نہ ہوتی۔ اس جوان سال بوڑھے خلف اسمٰعیل نے وہ بارِ امانت بخوشی اٹھا لیا ہے جس کے تصوّر سے پہاڑ ریزہ ریزہ ہو جاتے ہیں۔

عجیب سادہ و رنگیں ہے داستانِ حرم

اللہ تعالےٰ ان کی عمر و صحت میں بے انداز برکت ڈالے اور ان کے گھر کو جو مسیح موعودؑ کا گھر ہے خوشیوں سے بھر دے اور ان کی اولاد کو رُشد و ہدایت و امامت کے تاج بخشے۔ آمین۔ آج جلسہ کا آخری دن تھا۔ مکرم سیٹھ معین الدین صاحب امیر جماعت حیدر آباد کی صدارت میں تلاوتِ قرآنِ پاک سے جلسہ کا آغاز ہوا مکرم مولانا شریف احمد صاحب امینی اور مکرم چوہدری مبارک علی صاحب کی تقریروں کے بعد محترم صاحبزادہ مرزا وسیم احمد صاحب نے نہایت دلچسپ انداز میں تمام متعلقہ حضرات اور عمّالِ حکومت کا شکریہ ادا کیا اور اس طرح جلسہ کا پانچواں اجلاس بخیر و خوبی انجام کو پہنچا۔

بعد نماز ظہر و عصر قافلہ قادیان کا ایک گروپ فوٹو ہوا جس میں اراکینِ قافلہ کے علاوہ محترم صاحبزادہ مرزا وسیم احمد صاحب اور حضرت مولوی عبد الرحمان صاحب جٹ بھی شامل ہوئے اس گروپ فوٹو کے بعد اراکینِ قافلہ احمدیہ عیدگاہ کی زیارت اور حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے آبائی قبرستان میں دعا کے لئے گئے۔ اس قبرستان میں حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے بعض قریبی بزرگوں کے مزار ہیں جو اَب بھی اچھی حالت میں ہیں۔ اس قبرستان کا نقشہ حضرت مرزا بشیر احمد صاحب رضی اللہ تعالےٰ عنہ نے اپنی کتاب سیرۃ المہدی میں دیا ہے یہ کتاب محترم سید میر داؤد احمد صاحب ناظر خدمتِ درویشاں نے موقع پر منگوائی اور مختلف قبروں کی نشاندہی کی۔ اجتماعی دعا کے بعد قافلہ واپس احمدیہ محلہ میں لوٹ آیا۔

جلسہ کا آخری اجلاس

یہ مبارک جلسہ جسکی بنیاد خالص ایمائے الٰہی سے رکھی گئی اور جو عام جلسوں کی طرح نہیں ہے اب اپنی آخری منزل کو پہنچ رہا تھا ؏

پھر خدا جانے کہ کب آویں یہ دن اور یہ بہار

محترم سید میر داؤد احمد صاحب ناظر خدمتِ درویشاں کی صدارت میں اجلاسِ شبینہ کی کارروائی ٹھیک آٹھ بجے شروع ہوئی تلاوت قاری محمد بخش صاحب نے کی۔ نظم مکرم منصور احمد صاحب حیدر آبادی نے پڑھی اور بعدہٗ حضرت مولوی عبد الرحمٰن صاحب نے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے مبارک زمانہ کے بعض نہایت دلچسپ اور ایمان افروز واقعات سُنائے۔ جی چاہتا تھا کہ مولوی صاحب سُناتے جائیں اور ہم سُنتے رہیں مگر یہ جنتِ نگاہ اور فردوس گوش وقت کی کوتاہ دامنی کے سبب تمام ہوئی۔ آپ کے بعد محترم صاحبزادہ مرزا وسیم احمد صاحب تشریف لائے اور اپنے مخصوص سنجیدہ اور پُر وقار انداز میں حاضرین کو خطاب فرمایا۔ یہ جلسہ کی آخری تقریر تھی جس کے بعد صاحبِ صدر نے ایک لمبی اجتماعی دعا کے بعد جلسہ کے اختتام کا اعلان فرمایا۔

قادیان میں قافلہ کا آخری دن

۹ جنوری بروز جمعرات ہمارا قیام اپنے آخری مرحلہ کو پہنچ رہا تھا۔ کچھ نوجوانوں نے جامعہ احمدیہ قادیان کی والی بال کی ٹیم کے ساتھ میچ کی طرح ڈال لی چنانچہ کل جو جلسہ گاہ تھی آج بازی گاہ میں تبدیل ہو گئی۔ قادیان کی ٹیم نے تین میں سے دو گیمز جیت کر میدان مار لیا۔

احبابِ قافلہ اب رختِ سفر باندھنے لگے۔ نماز ظہر و عصر ادا کرنے کے بعد ایک مقامی سکھ دوست کی دعوت پر ان کے ہاں گئے۔ قادیان میں یہ سکھ گھرانہ سرگودھا سے جا کر آباد ہوا ہے۔ یہ لوگ قوم کے باجوہ ہیں اور مکرم چوہدری ظہور احمد صاحب باجوہ ناظر زراعت کی برادری سے ہیں۔ نہایت روادار وسیع النظر اور سُلجھے ہوئے افراد ہیں۔ درویشوں کے ساتھ شروع ہی سے ان کا سلوک انتہائی مروت اور ہمدردی کا رہا ہے۔ قریباً ہر سال یہ کنبہ قافلہ والوں کی دعوت کیا کرتا ہے چنانچہ امسال بھی ہمیں شام کی چائے پر مدعو کیا گیا اور بعدہٗ نہایت عمدہ اور انسانیت کو اُجاگر کرنے والے خیالات کا اظہار کیا گیا۔ خدا انہیں اسلام کی نعمت سے نوازے۔

قریباً پانچ بج چکے تھے۔ صاحبِ خانہ کا شکریہ ادا کرنے کے بعد ہم واپس لوٹے تیاری مکمل کی اور سامان مدرسہ احمدیہ کے صحن میں لا کر جمع کر دیا جو گڈے کے ذریعہ واپس اسٹیشن پر پہنچا دیا گیا۔ اس دوران سُورج غروب ہو چکا تھا منارۃ المسیح سے اللہ اکبر کی صدا بلند ہوئی ؎

مؤذن مرحبا بر وقت بولا
تری آواز مکّے اور مدینے

نماز ادا کرنے کے لئے اور آخری التجائیں پیش کرنے کے لئے دوست جمع ہوئے۔ مغرب و عشاء ادا ہوئیں اور خاکسار نے حضرت مولوی عبد الرحمٰن صاحب سے درخواست کی کہ اجتماعی دعا کے ساتھ ہمیں اجازتِ رخصت دیں۔ دعا ختم ہوئی اس حالت میں کہ ؎

ابکے جنوں میں فاصلہ شاید نہ کچھ رہے
دامن کے چاک اور گریباں کے چاک میں

اس الوداع کے بعد قافلہ کے دوست کھانے

سے فارغ ہو ریلوے سٹیشن کی طرف بادلِ ناخواستہ روانہ ہوئے۔ درویشانِ قادیان میں سے اکثر حضرات ہمیں رخصت کرنے کے لئے سٹیشن پر موجود تھے۔ قریباً ۹ بجے شب گاڑی دعاؤں اور نعروں کے درمیان روانہ ہوئی۔ روانگی سے قبل ایک بار پھر اجتماعی دعا ہوئی جو محترم صاحبزادہ مرزا وسیم احمد صاحب کی امامت میں کی گئی۔

احبابِ قافلہ کے کیا جذبات تھے؟ آپ اندازہ لگا سکتے ہیں۔ درویشانِ قادیان پر کیا گزری ہوگی ؎

غزالاں تم تو واقف ہو کہو مجنوں کے مرنے کی
جو دیوانے کو موت آئی تو ویرانوں پہ کیا گزری

درویشوں کا اندازہ آپ ایک واقعہ سے لگا سکتے ہیں۔ جب گاڑی روانہ ہوئی تو ایک نوجوان گاڑی کے ساتھ ساتھ بھاگنے لگا۔ میرا خیال تھا دو چار قدم جا کر رُک جائے گا مگر وہ دوڑتا چلا گیا۔ گاڑی آہستہ آہستہ تیز ہوتی گئی وہ بھی اپنی رفتار تیز کرتا گیا۔ اس کی زبان پر نعرے تھے اور وہ بے خود رات کے اندھیرے میں بے تحاشا دوڑ رہا تھا۔ مجھے ڈر تھا کہ اُسے ٹھوکر نہ لگ جائے اور وہ گاڑی کے نیچے آکر کچلا نہ جائے مگر وہ خدا کا بندہ اپنی جان کی حفاظت سے بے پرواہ دوڑا چلا جا رہا تھا۔ حتیٰ کہ گاڑی سٹیشن سے کافی دُور نکل گئی۔ ایک جگہ اُسے ٹھوکر لگی وہ گرا مگر ریل سے پرے۔ مَیں نے خیال کیا اب رُک جائیگا مگر نہیں وہ پھر دوڑنے لگا۔ اُس کے جنون نے اُسے ایک فوق البشر طاقت دے دی تھی مگر آخر کہاں تک۔ اس کا اور گاڑی کا فاصلہ زیادہ ہونے لگا مگر جب تک وہ میری نظروں کے سامنے رہا اس کے قدم نہیں رُکے۔ پھر وہ رات کے اندھیرے میں میری نظروں سے غائب ہو گیا۔ مَیں نہیں کہہ سکتا وہ کب اپنے کاشانۂ غم کو واپس لوٹا ہوگا۔

اللہ درویشوں کے دلوں کو تسکین اور ان کی رُوحوں کو اُجالا نصیب کرے۔ ان کے آگے بھی نُور ہو اور پیچھے بھی نُور۔ ان کے اُوپر بھی نُور ہو اور نیچے بھی نُور۔ نُور ہی ان کا اوڑھنا ہو اور نُور ہی بچھونا۔ آمین اللّٰھم آمین۔

اگلی صبح ہم پاک سرحد کے قریب آتے جا رہے تھے۔ ساڑھے دس بجے فیروزپور کے سٹیشن پر پہنچے اور بسوں پر بارڈر کی طرف روانہ ہوئے جہاں دوپہر کے کھانے اور نماز جمعہ جو مکرم حافظ قدرت اللہ صاحب نے پڑھائی سے فارغ ہونے کے بعد پاکستان میں دوبارہ داخل ہو گئے اور اس طرح یہ مقدس سفر بخیر و خوبی انجام پذیر ہوا۔

"الفضل" کے ذریعہ خاکسار ایک مرتبہ پھر درویشانِ قادیان کا بالعموم اور محترم صاحبزادہ مرزا وسیم احمد صاحب و حضرت مولوی عبدالرحمٰن صاحب و دیگر کارکنان قادیان کا اپنی طرف سے اور تمام قافلہ کی طرف سے دلی شکریہ ادا کرتا ہے کہ انہوں نے خود تکلیف اُٹھا کر ہمیں ہر طرح کی سہولت بہم پہنچائی۔ اللہ انہیں دنیا و آخرت میں بہترین جزا عطا فرمائے۔ آمین

درخواستِ دُعا

میرا بھائی عبدالعزیز (گونگا) عارضہ ٹی۔ بی میں عرصہ تین ماہ سے مبتلا ہے اور بہت کمزور ہو چکا ہے علاج جاری ہے مگر ابھی تک کوئی افاقہ نہیں ہے تمام احمدی بھائی میرے اس یتیم بے کس بھائی کے لئے دعا کریں کہ خداوند کریم اس کو کامل شفا عطا کرے۔

(خورشید بیگم۔ کالا گوجراں ضلع جہلم)

وعدہ جات برائے تحریک خاص لجنہ اماء اللہ

(حضرت سیدہ مریم صدیقہ صاحبہ مدظلہا العالی)

خاکسار نے اپنی بہنوں کے سامنے حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ کی اجازت کے ساتھ اس سال جلسہ سالانہ کے موقع پر یہ تحریک پیش کی تھی کہ ہم لجنہ اماء اللہ کے قیام پر پچاس سال پُورے ہونے کی خوشی میں پانچ لاکھ روپے کا ایک فنڈ جمع کریں۔ پچاس سال انشاء اللہ ۱۹۷۲ء میں پورے ہوں گے لیکن چندہ ابھی سے جمع کرنا شروع کر دیں تا چار سال کے عرصہ میں یہ رقم پوری ہو جائے۔ اس رقم کو مندرجہ ذیل مقاصد سے جمع کیا جا رہا ہے:۔

(۱) سالانہ اجتماع ۱۹۶۹ء تک ایک لاکھ روپے جمع کر لئے جائیں تا حضرت خلیفۃ المسیح ایدہ اللہ تعالیٰ کی خدمت میں اس درخواست سے پیش کئے جائیں کہ حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کسی ایک زبان میں قرآن مجید کا ترجمہ احمدی مستورات کی طرف سے شائع فرمانے کا انتظام فرمائیں اور یہ ترجمہ ۷۲ء تک شائع ہو جائے۔

(۲) بقیہ رقم سے لجنہ اماء اللہ کے دفتر اور ہال کی توسیع اور فضل عمر جونیئر ماڈل سکول اور نصرت انڈسٹریل سکول کی عمارتیں تعمیر کی جائیں۔ الحمد للہ بہنوں نے نہایت فراخ دلی سے وعدہ جات لکھوائے۔ ذیل میں ان وعدہ جات کی تفصیل دی جا رہی ہے جو ایک ہزار یا اس سے زائد ہیں۔ یہ یاد رہے کہ اس چندہ کے لئے گو چار سال کا عرصہ رکھا گیا ہے لیکن لجنات اور بہنوں کی کوشش ہونی چاہیئے کہ جتنا جلد ہو سکے اپنے وعدوں کو پورا کریں تا جن اغراض سے رقم جمع کرنے کی تحریک کی گئی ہے وہ شروع ہو کر چار سال کے عرصہ میں ان کی تکمیل ہو جائے۔ وعدہ جات بھجوانے کے لئے فارم طبع کئے جا رہے ہیں جو عنقریب لجنات کو بھجوائے جائیں گے۔ ان کو چاہیئے کہ فارم پہنچنے پر جلد از جلد ممبرات سے وعدہ جات لے کر بھجوائیں۔

۱۔ حضرت نواب مبارکہ بیگم صاحبہ دام ظلہا

از طرف حضرت ام المومنین رضی اللہ عنہا (لجنہ کی سب سے پہلی صدر)	۱۰۰۰	۵۰۰۰
از طرف سیدہ امۃ الحی صاحبہ مرحومہ (لجنہ کی سب سے پہلی سیکرٹری)	۱۰۰۰	
اپنی طرف سے	۳۰۰۰	

۲۔ حضرت سیدہ نواب امۃ الحفیظ بیگم صاحبہ دام ظلہا

از طرف حضرت ام المومنین رضی اللہ عنہا	۱۰۰۰	۳۰۰۰
اپنی طرف سے	۲۰۰۰	

(نقد ادا کر دیا)

۳۔ سیدہ مریم صدیقہ

منجانب حضرت ام المومنین رضی اللہ تعالیٰ عنہا	۱۰۰	میزان -/۱۸۰۰
" حضرت مصلح موعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ	۱۰۰	
" سیدہ ام ناصر احمد صاحبہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا	۱۰۰	
" " امۃ الحی مرحومہ " " "	۱۰۰	
" " سارہ بیگم مرحومہ " " "	۱۰۰	
" " ام طاہر احمد مرحومہ " " "	۱۰۰	
" دونوں والدہ صاحبہ مرحومہ	۲۰۰	
اپنی طرف سے	۱۰۰۰	

۴۔ بیگم صاحبہ مرزا حفیظ احمد صاحب اپنی طرف سے	۵۰۰	۱۰۰۰
منجانب والدہ صاحبہ	۵۰۰	
۵۔ غلام فاطمہ صاحبہ کلکتہ والی۔ ربوہ		۱۰۰۰
۶۔ بلقیس عزیز صاحبہ "		۱۰۰۰
۷۔ عابدہ بیگم عبدالقادر صاحب نواب شاہ		۱۰۰۰
۸۔ بیگم بشیر ملک صاحب لاہور		۲۰۰۰
۹۔ آمنہ بیگم عبداللہ خان صاحب ماڈل ٹاؤن لاہور		۱۰۰۰
۱۰۔ بیگم محمد محسن صاحب لائل پور		۱۰۰۰
۱۱۔ خورشید اسمٰعیل صاحبہ اوکاڑہ		۱۰۰۰
۱۲۔ زیب النساء صاحبہ اہلیہ بشارت الرحمٰن صاحب پراچہ سرگودھا		۱۰۰۰
۱۳۔ اہلیہ محمد اقبال صاحب پراچہ "		۱۰۰۰
۱۴۔ اہلیہ ڈاکٹر عبداللطیف صاحب "		۲۰۰۰
۱۵۔ امۃ الحفیظ اہلیہ میجر بشیر احمد مرحوم پراچہ "		۱۰۰۰
۱۶۔ اہلیہ صاحبہ کرنل محمد یوسف صاحب جہلم		۱۰۰۰
۱۷۔ زبیدہ خانم اہلیہ محمد یونس صاحب انسپکٹر پولیس راولپنڈی		۲۰۰۰
۱۸۔ منصورہ بیگم عبداللہ صاحب باندھی		۱۰۰۰
۱۹۔ مسز زبیدہ طاہر کراچی		۱۰۰۰
۲۰۔ بیگم چوہدری نبی احمد صاحب "		۱۰۰۰
۲۱۔ ممتاز اہلیہ عبدالخالق صاحب مہتہ جدہ		۱۰۰۰

ان تمام بہنوں کی خدمت میں گزارش ہے کہ اپنے وعدوں کو جلد پورا کرنے کی کوشش کریں۔ اللہ تعالیٰ توفیق عطا فرمائے۔

خاکسار مریم صدیقہ
صدر لجنہ اماء اللہ مرکزیہ

"جو شخص پنجگانہ نماز کا التزام نہیں کرتا وہ میری جماعت میں سے نہیں ہے" (حضرت مسیح موعودؑ)

(مکرم قمر الدین صاحب مبشر اوٹ لوبہ ٹیک سنگھ۔)

قرآن مجید میں نماز ادا کرنے کے متعلق خدا تعالےٰ کا ارشاد ہے:۔

اَقِمِ الصَّلٰوۃَ لِذِکْرِیْ

(طٰہٰ آیت ۱۵)

یعنی میری یاد کے لئے نماز کو قائم کرو۔ خدا تعالےٰ فرماتا ہے

اِنَّ الصَّلٰوۃَ کَانَتْ عَلَی الْمُؤْمِنِیْنَ کِتٰبًا مَّوْقُوْتًا ۔

(النساء)

نماز مقررہ اوقات میں ادا کرنا مومنوں پر فرض ہے۔ نماز پانچ ارکان میں سے ایک رکن ہے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے نماز چھوڑنے والے کے متعلق یہاں تک فرمایا:۔

مَنْ تَرَکَ الصَّلٰوۃَ مُتَعَمِّدًا فَقَدْ کَفَرَ

یعنی جس نے عمداً نماز ترک کی اُس نے یقیناً کفر اختیار کیا۔

یہی وجہ ہے کہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام بانی سلسلہ احمدیہ نے اسے متواتر اور بار بار تاکید فرمائی ہے۔ اور نماز باجماعت اور سنوار کر پڑھنا ہر احمدی کا فرض ہے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے ارشاد کا مفہوم واضح ہے کہ مومن اور کافر میں نماز کا ہی فرق ہے۔ جب ہم مسلمان کہلاتے ہیں۔ تو ہم پر نماز فرض ہے۔ اگر نماز نہیں پڑھتے تو ایسی صورت میں مسلمان ہونے کا دعویٰ عبث ہے۔ اگر انسان تندرست ہے تو مسجد میں جا کر باجماعت نماز پڑھنا فرض ہے۔ اگر بیماری کی وجہ سے مسجد میں نہیں جا سکتا تو گھر میں نماز پڑھ لے۔ اگر کھڑے ہو کر نماز نہیں پڑھ سکتا تو بیٹھ کر اور اگر بیٹھ کر بھی نہیں پڑھ سکتا تو لیٹ کر اشاروں سے ہی نماز پڑھ

نماز کیا ہے؟

حضرت مسیح موعود علیہ السلام فرماتے ہیں:۔

"نماز ایک سوال ہے جو کہ انسان جدائی کے وقت درد اور رقت کے ساتھ اپنے خدا کے حضور میں کرتا ہے کہ اس کو لقاء اور وصال ہو کیونکہ جب تک خدا کسی کو پاک نہ کرے۔ کوئی پاک نہیں ہو سکتا اور جب تک وہ خود وصال عطا نہ کرے کوئی وصال کو حاصل نہیں کر سکتا طرح طرح کے طوق اور قسما قسم کے زنجیر انسان کی گردن میں پڑے ہوئے ہیں اور وہ بہتیرا چاہتا ہے کہ یہ دور ہو جاویں پر وہ دور نہیں ہوتے۔ باوجود انسان کی خواہش کے کہ وہ پاک ہو جاوے نفس لوامہ کی لغزشیں ہو ہی جاتی ہیں گناہوں سے پاک کرنا خدا کا کام ہے اس کے سوائے کوئی طاقت نہیں جو زور کے ساتھ تمہیں پاک کر دے۔ پس پاک جذبات کے پیدا کرنے کے واسطے خدا تعالےٰ نے نماز رکھی ہے نماز کیا ہے؟ ایک دوا جو درد، سوزش اور حرقت (جلن) کے ساتھ خدا تعالےٰ سے طلب کی جاتی ہے تاکہ یہ بد خیالات اور بُرے ارادے دفع ہو جاویں۔ اور پاک محبت اور پاک تعلق حاصل ہو جائے اور خدا تعالےٰ کے احکام کے ماتحت چلنا نصیب ہو"۔

لیکچر جلسہ سالانہ ۱۹۰۶ء بعنوان

لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہِ

نماز اور دُعا

حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے فرمایا:۔

یہ بات یاد رکھنے کے قابل ہے کہ یہ نماز جو اپنے اصلی معنوں میں نماز ہے دعا سے حاصل ہوتی ہے غیر اللہ سے سوال کرنا مومنانہ غیرت کے صریح اور سخت مخالف ہے کیونکہ یہ مرتبہ دعا کا اللہ ہی کے لئے ہے۔ جب تک انسان پورے طور پر خفیف ہو کر اللہ تعالےٰ ہی سے سوال نہ کرے اور اسی سے نہ مانگے سچ سچ سمجھو کہ حقیقی طور پر وہ سچا مسلمان اور سچا مومن کہلانے کا مستحق نہیں اسلام کی حقیقت ہی یہ ہے کہ اس کی تمام طاقتیں اندرونی ہوں یا بیرونی سب کی سب اللہ تعالےٰ ہی کے آستانہ پر گری ہوئی ہوں پس یہ بڑی خطرناک اور دل کو کپکپا دینے والی بات ہے کہ انسان اللہ تعالےٰ کو چھوڑ کر دوسرے سے سوال کرے۔

اسی لئے نماز کا التزام اور پابندی بڑی ضروری چیز ہے تاکہ اوّلاً وہ ایک عادت راسخہ (پختہ) کی طرح قائم ہو۔ اور رجوع الی اللہ کا خیال ہو پھر رفتہ رفتہ وہ وقت خود آجاتا ہے۔ جبکہ انقطاع کلی کی حالت میں انسان ایک نور اور لذت کا وارث ہو جائے"۔

(ملفوظات حضرت مسیح موعودؑ صفحہ ۱۵۹-۱۶۰)

پھر حضور نے فرمایا:۔

"نماز کیا چیز ہے؟ وہ دعا ہے جو تسبیح و تحمید۔ تقدیس اور استغفار اور درود کے ساتھ تضرع سے مانگی جاتی ہے۔ سو جب تم نماز پڑھو تو بے خبر لوگوں کی طرح اپنی دعاؤں میں صرف عربی الفاظ کے پابند نہ ہو کیونکہ ان کی نماز اور استغفار سب رسمیں ہیں جن کے ساتھ کوئی حقیقت نہیں لیکن تم جب نماز پڑھو تو بجز قرآن کے جو خدا کا کلام ہے اور بجز بعض دعیہ ماثورہ کے کہ وہ رسولؐ کا کلام ہے۔ باقی اپنی تمام دعاؤں میں اپنی زبان میں ہی الفاظ متضرعانہ ادا کیا کرو تاکہ تمہارے دلوں پر اُس عجز و نیاز کا کچھ اثر ہو پنجگانہ نمازیں کیا چیز ہیں وہ تمہارے مختلف حالات کا خوڑ ہے تمہاری زندگی کے لازم حال پانچ تغیر ہیں جو بلا کے وقت تم پر وارد ہوتے ہیں۔ پس اگر تم چاہتے ہو کہ ان بلاؤں سے بچے رہو تو پنجگانہ نمازوں کو ترک نہ کرو کہ وہ تمہارے اندرونی اور روحانی تغیرات کا ظل ہیں۔ نماز میں آنیوالی بلاؤں کا علاج ہے تم نہیں جانتے کہ یہ پانچ دن چڑھنے والا کس قسم کی قضا و قدر تمہارے لئے لائے گا۔ پس قبل اس کے کہ وہ دن چڑھے تم اپنے مولیٰ کی جناب میں تضرع کرو کہ تمہارے لئے خیر و برکت کا دن چڑھے"

(کشتی نوح)

"نماز کو سنوار کر پڑھو کیونکہ ساری مشکلات کی یہی کنجی ہے اور اسی میں ساری لذات اور خزانے بھرے ہوئے ہیں۔

نیز فرمایا:۔

"ہمارا بارہا کا تجربہ ہے کہ اکثر مشکل کے وقت دعا کی جاتی ہے ابھی نماز میں ہی ہوتے ہیں کہ خدا نے اس امر کو حل اور آسان کر دیا ہوتا ہے"

(ملفوظات)

حضرت خلیفۃ المسیح الاوّل رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں:۔

"جو نماز باجماعت کا مطیع بنے اس کا کوئی کام دنیا میں ٹھیک نہیں"

اللہ تعالےٰ کو تم جتنا جتنا یاد کرو گے وہ بھی تمہیں یاد کرے گا اور تمہاری عزت اور بزرگی بڑھائے گا۔ نیز فرمایا عبادت دراصل اطاعت کا نام ہے۔

سیدنا حضرت المصلح الموعود رضی اللہ تعالےٰ عنہ کے ارشادات

حضرت خلیفۃ المسیح الثانی المصلح الموعود رضی اللہ تعالےٰ عنہ فرماتے ہیں:۔

"جس وقت کوئی شخص کسی نماز کو چھوڑتا ہے اسی وقت وہ احمدیت سے خارج ہو جاتا ہے۔ نماز کے بغیر اسلام کوئی چیز نہیں ہے نماز کے معنی خدا تعالےٰ کی ملاقات کے ہیں نماز اور باجماعت نماز خدا تعالےٰ کے خاص فضلوں میں سے ایک فضل ہے"

نیز فرمایا:۔ اس امر کی بھی نگرانی رکھی جائے گی کہ کوئی شخص ایسا نہ رہے جو مسجد میں نماز باجماعت پڑھنے کا پابند نہ ہو سوائے ان زمینداروں کے جنہیں کھیتوں میں کام کرنا پڑتا ہے یا سوائے ان مزدوروں کے جنہیں کام کے لئے باہر جانا پڑتا ہے گو ایسے لوگوں کے لئے بھی میرے نزدیک کوئی نہ کوئی ایسا انتظام ضرور ہونا چاہیئے جس کے ماتحت وہ اپنی قریب ترین مسجد میں نماز باجماعت پڑھیں"

(خطبہ فرمودہ ۲۶ جولائی ۱۹۴۵ء الفضل قادیان یکم اگست ۱۹۴۵ء)

"تم نمازوں اور دعاؤں میں ترقی کرو نہ صرف خود ترقی کرو بلکہ ہر شخص اپنے ہمسائے کو دیکھے اور ان کی نگرانی کرے تاکہ ساری جماعت اس کام میں لگ جائے تم حسد کی عادت پیدا نہ کرو بلکہ آپس میں تعاون کی روح پیدا کرو"۔

(الفضل ۱۸/۶/۴۲)

"جب رات اور دن ہم میں سے ہر شخص اس طرف متوجہ نہ ہو کہ ہمارا ہر فرد خواہ وہ چھوٹا ہو یا بڑا بچہ ہو یا جوان نماز باقاعدگی کے ساتھ ادا کرے اور کوئی ایک نماز بھی نہ چھوڑے اُس وقت تک ہم کبھی بھی اپنے اندر جماعتی روحانیت قائم نہیں کر سکتے اور نہ ہی اللہ تعالےٰ کے فضلوں کے وارث ہو سکتے ہیں"۔

(فرمودہ ۲۳/۶/۴۲ مطبوعہ ۲۲/۷/۴۲)

باقی

زکوٰۃ کی ادائیگی اموال کو بڑھاتی اور تزکیہ نفس کرتی ہے

واقفین عارضی کی فہرست

۴۰۹۴ - مکرم عبدالعزیز صاحب ڈاہران والی۔ ضلع گوجرانوالہ
۴۰۹۵ - " محمد لقمان صاحب۔ چک ۷۶ ضلع لائل پور
۴۰۹۶ - " ظہور احمد صاحب ایم۔ اے سانگلہ ہل۔ ضلع شیخوپورہ
۴۰۹۷ - " رانا منور احمد خان صاحب چشتیاں۔ ضلع شیخوپورہ
۴۰۹۸ - " چوہدری مشتاق احمد صاحب۔ گوٹھ غلام محمد۔ ضلع خیرپور
۴۰۹۹ - " عطاء اللہ خان صاحب چک ۲ T.D.A ضلع سرگودھا
۴۱۰۰ - " ماسٹر عبدالمنان صاحب " "
۴۱۰۱ - " ماسٹر ریاض حسین صاحب بلوچ۔ ککڑالی "
۴۱۰۲ - " رائے اللہ بخش صاحب چک ۱۶۸/۱۷۱ شمالی۔ ضلع سرگودھا
۴۱۰۳ - " چوہدری مطیع الرحمان صاحب چک ۷۱ جنوبی "
۴۱۰۴ - " عبدالمجید صاحب چک M.B. "
۴۱۰۵ - " برکت علی صاحب " "
۴۱۰۶ - " نیاز احمد صاحب دودھ " "
۴۱۰۷ - " میاں منظور احمد صاحب۔ چک ۱۷ " "
۴۱۰۸ - " مبارک احمد صاحب پھیمہ چک ۸۵ شمالی "
۴۱۰۹ - " فضل الدین صاحب۔ ککڑالی "
۴۱۱۰ - " نواب خان صاحب چک ۵۔ احمد آباد۔ ضلع حیدرآباد
۴۱۱۱ - " ناصر احمد صاحب۔ وسیم آباد۔ "
۴۱۱۲ - " محمد عبداللہ صاحب۔ مبارک آباد "
۴۱۱۳ - " چوہدری عبدالرحمٰن صاحب۔ چک ۱۴ "
۴۱۱۴ - " ناصر احمد صاحب " "
۴۱۱۵ - " عبدالسلام صاحب۔ کنری۔ ضلع تھرپارکر
۴۱۱۶ ✻ " محمد اسماعیل صاحب۔ گلارچی۔ ضلع حیدرآباد

اور کہ

۱۰ فیصد سالانہ

(ٹیکس معاف)

منافع کی ضمانت دیتا ہے

ڈیفنس سیونگ سرٹیفکیٹ خرید کر رکھنے میں ہر سرمایہ دار کا ایک تو آپ کی بچت قوم کی حفاظت میں شریک کار ہوگی۔ اس کے علاوہ حکومت آپ کی رقم اور پورے منافع کی ادائیگی کی ضمانت دیتی ہے۔ منافع پر ٹیکس معاف۔ سرمایہ کاری کے لئے ٹیکس میں رعایات

آپ کا سرمایہ دس سال میں دگنا ہو جاتا ہے

ڈیفنس سیونگ سرٹیفکیٹ

بچت کیجئے

ADGROUP EDINC

سرمایہ دار اور متمول لوگ ہی سرٹیفکیٹ خرید سکتے ہیں ہر بینک اور ڈاکخانے میں دستیاب

وعدہ جات فضل عمر فاؤنڈیشن کی سو فیصدی ادائیگی

جماعت احمدیہ چک ۳۸ ہیسیانہ ضلع لائل پور کے مندرجہ ذیل احباب نے فضل عمر فاؤنڈیشن کی بابرکت تحریک میں اپنے موعودہ عطیات سو فیصدی ادا فرما دئے ہیں۔ اللہ تعالیٰ ان سب مخلصین کو اپنے دینی اور دنیوی انعامات اور برکات سے نوازے۔ آمین۔

۱ -	مکرم چوہدری ناصر احمد خان صاحب	۱۰۰ — ۰۰
۲ -	" " ذکاء اللہ صاحب	۱۵۰ — ۰۰
۳ -	" " عبدالعزیز خان صاحب	۳۰ — ۰۰
۴ -	" " برکت علی صاحب	۱۰ — ۰۰
۵ -	" ماسٹر نیاز احمد صاحب	۱۵ — ۰۰
۶ -	" چوہدری محمد یوسف خان صاحب	۲۰ — ۰۰
۷ -	" عبدالجبار خان صاحب	۵۰ — ۰۰
۸ -	" عبداللہ خان صاحب ولد حاکم خان صاحب	۲۰ — ۰۰
۹ -	" نصیر احمد خان صاحب باجوہ	۶۰ — ۰۰
۱۰ -	" دفعدار غلام حسین خان صاحب	۱۰۰ — ۰۰
۱۱ -	" چوہدری عنایت اللہ خان صاحب	۸۰ — ۰۰
۱۲ -	" حمید احمد صاحب باجوہ	۱۰۰ — ۰۰
۱۳ -	" بیگم صاحبہ چوہدری شریف احمد صاحب باجوہ	۴۰ — ۰۰
۱۴ -	" بابو عبدالرحمان صاحب	۱۰۰ — ۰۰
۱۵ -	" چوہدری فیض محمد صاحب	۵۰ — ۰۰
۱۶ -	" احمد الدین صاحب	۳ — ۰۰
۱۷ -	" محمد دین صاحب	۳ — ۰۰
۱۸ -	" چوہدری محب الرحمان صاحب	۳۰ — ۰۰
۱۹ -	" رشید احمد خان صاحب	۶۰ — ۰۰
۲۰ -	" دوست محمد خان صاحب	۵۰ — ۰۰
۲۱ -	" محترم سلامت بی بی صاحبہ اہلیہ عبدالحی صاحب	۵ — ۰۰
۲۲ -	" حکومت بی بی صاحبہ " عبدالرؤف صاحب	۵ — ۰۰
۲۳ -	" چوہدری غلام محمد صاحب ولد بلند خان صاحب	۴ — ۰۰

(سیکرٹری فضل عمر فاؤنڈیشن)

✻ ۴۱۱۷ -	مکرم داؤد احمد صاحب۔ ظفر آباد ولایتی ضلع حیدرآباد	
۴۱۱۸ -	" نذیر احمد صاحب۔ چک ۵ احمد آباد	"
۴۱۱۹ -	" محمد اقبال صاحب فاروق آباد	"
۴۱۲۰ -	" حمید اسلم صاحب ایڈووکیٹ۔ لاہور	
۴۱۲۱ -	" نثار احمد صاحب۔ دارالنصر ربوہ	
۴۱۲۲ -	" اقبال احمد صاحب ملک۔ لاہور	
۴۱۲۳ -	" غلام حسین صاحب۔ سرگودھا	
۴۱۲۴ -	" ملک فتح محمد صاحب۔ چک ۳۵ شمالی۔ ضلع سرگودھا	
۴۱۲۵ -	" کیپٹن شیر محمد صاحب۔ چک ۹ ضلع گجرات	
۴۱۲۶ -	" سید عبدالقیوم صاحب دارالرحمت شرقی۔ ربوہ	
۴۱۲۷ -	" محمد اصغر صاحب ٹیلو ماسٹر گولبازار ربوہ	
۴۱۲۸ -	" محمد یحییٰ مقبول صاحب جھنگ شہر	
۴۱۲۹ -	" محمد یوسف خان صاحب چک ۱۹۷ ضلع جھنگ	
۴۱۳۰ -	" عبدالستار صاحب۔ ربوہ	
۴۱۳۱ -	" نجاح الدین صاحب "	

(باقی)

(نائب ناظر اصلاح و ارشاد)

ضروری اور اہم خبروں کا خلاصہ

اپوزیشن لیڈروں کو مذاکرات کی دعوت

لاہور ۶ فروری۔ صدر ایوب نے اعلان کیا ہے کہ مخالف سیاسی جماعتوں سے مذاکرات ۱۷ فروری کو راولپنڈی میں ہوں گے۔ اس سلسلے میں جمہوری مجلس عمل کے کنوینر نواب زادہ نصر اللہ خان کو دعوت نامہ جاری کر دیا گیا ہے۔ وہ بات چیت میں شرکت کرنے کے لئے مختلف مخالف جماعتوں کے رہنماؤں کا انتخاب کریں گے۔ انہوں نے یہ بات کل یہاں ہوائی اڈے پر اخباری نمائندوں سے گفتگو کے دوران بتائی۔ صدر مملکت پی آئی اے کے طیارے کے ذریعہ راولپنڈی سے یہاں پہنچے ہوائی اڈے پر ان کا پرتپاک خیر مقدم کیا گیا۔ انہوں نے کہا کہ وہ نہایت وسیع القلبی اور وسعت نظر سے ملکی مسائل پر بات چیت کرنے کے لئے تیار ہیں اس لئے کوئی بھی رہنما اس سلسلے میں ان سے ملاقات کر سکتا ہے۔

صدر کے دعوت نامے پر جلد غور ہوگا

لاہور ۶ فروری۔ مرکزی جمہوری مجلس عمل کے کنوینر نواب زادہ نصر اللہ خان نے بتایا ہے کہ صدر ایوب نے اپوزیشن لیڈروں کو ملک کے آئینی مسائل پر بات چیت کے لئے جو دعوت دی ہے اس پر غور کرنے کے لئے جلد ہی جمہوری مجلس کا اجلاس بلایا جائے گا۔ وہ ڈھاکہ جانے سے پہلے لاہور کے ہوائی اڈہ پر ریڈیو پاکستان کے نمائندہ کو انٹرویو دے رہے تھے۔

مسلم لیگ کی صدارت کا انتخاب

لاہور ۶ فروری۔ صدر ایوب نے بتایا ہے کہ وہ پاکستان مسلم لیگ کی صدارت کا انتخاب نہیں لڑنا چاہتے۔ وہ لاہور کے ہوائی اڈے پر اخباری نمائندوں سے بات چیت کر رہے تھے ایک اخبار نویس نے ان سے پوچھا کہ کیا آپ پاکستان مسلم لیگ کی صدارت کا انتخاب لڑیں گے صدر نے جواب دیا کہ ہرگز نہیں۔ تاہم انہوں نے کہا کہ اس بات کا انحصار میری جماعت کے ارکان پر ہے اور وہ جو بھی فیصلہ کریں گے میں اسکی پابندی کروں گا۔

صوبائی اسمبلی میں سیاسی صورت حال پر بحث

لاہور ۶ فروری۔ مغربی پاکستان کی اسمبلی میں کل صوبے کی عام سیاسی صورتحال اور امن عامہ کے مسائل پر بحث ہوئی۔ قائد ایوان ملک خدا بخش نے بحث کا آغاز کرتے ہوئے حزب اختلاف کے رہنماؤں علماء اور عوام سے اپیل کی کہ وہ ملک میں امن و امان قائم کرنے میں حکومت سے تعاون کریں۔ حزب اختلاف کے ارکان کے علاوہ سرکاری پارٹی کے ارکان نے بھی بحث میں حصہ لیا۔ ارکان عوام کے بنیادی مطالبات کی حمایت کی۔ اور سرکاری افسروں کے طرز عمل پر شدید نکتہ چینی کرتے ہوئے نوکر شاہی کے عوام دشمن طرز عمل کو موجودہ صورت حال کا ذمہ دار قرار دیا۔

ملک خدا بخش نے نظم و نسق کی صورتحال پر بحث کا آغاز کرتے ہوئے کہا کہ صدر ایوب نے ملک کی موجودہ صورت حال کا جائزہ لے کر حزب اختلاف کو مذاکرات کی پیش کش کی ہے۔ انہوں نے کہا کہ صدر مملکت کا یہ اقدام انتہائی دانشمندانہ ہے اور اب ہمارا یہ فرض ہے کہ ہم ایسی فضا پیدا کریں جس سے اس مشکل کام کی تکمیل کی راہ میں پیچیدگی یا الجھن پیدا نہ ہو۔ گزشتہ دو تین ماہ میں جو کچھ ہوا ہے وہ افسوسناک، شرمناک اور خطرناک ہے اور ہر بہی خواہ اور محب وطن کو اس سے دکھ اور رنج ہوا۔ افسوس کا مقام ہے کہ بحالات اس وقت رونما ہوئے جب پاکستان زرعی اور صنعتی میدان میں ترقی کر کے فلاحی مملکت میں تبدیلی ہونے والا تھا۔

وزیر خارجہ کے دورۂ روس کی نئی تاریخ

اسلام آباد ۶ فروری۔ میاں ارشد حسین کے دورۂ روس کی نئی تاریخ دونوں ملکوں کے مشورے کے بعد مقرر کی جائے گی۔ وزیر خارجہ میاں ارشد حسین کا ایک ہفتہ کا دورہ روس جو آج سے شروع ہونا تھا دونوں وزرائے خارجہ کی مصروفیت کے پیش نظر ملتوی کر دیا گیا تھا۔ روس کے دورہ میں التوا کی وجہ سے وزیر خارجہ نے پولینڈ اور بلغاریہ کے دورے بھی ملتوی کر دیئے ہیں۔

صدر نکسن مغربی یورپ کا دورہ کریں گے

واشنگٹن ۶ فروری۔ نئی امریکی حکومت یہ محسوس کر رہی ہے کہ اب اس بات کی ضرورت ہے کہ روس اور امریکہ کے درمیان بین الاقوامی امور پر سنجیدگی سے مذاکرات شروع ہو جانے چاہئیں اور یہ مذاکرات سابقہ منصوبے کے مطابق مغربی تدبیر سے قبل ہی ہونے چاہئیں، یہی وجہ ہے کہ عالمی صورت حال کا جائزہ لینے کے بعد صدر نکسن نے انتظار کی ابتدائی پالیسی ترک کر کے مغربی یورپ کے اتحادی ملکوں کے دارالحکومتوں کا جلد ہی دورہ کرنے کا فیصلہ کر لیا ہے۔

صدر ایوب نے مسٹر سٹیگن کے پیغام کا جواب بھیج دیا

اسلام آباد ۶ فروری۔ معاہدہ تاشقند کی تیسری سالگرہ کے موقع پر روسی وزیر اعظم مسٹر کوسیگن نے صدر ایوب کے نام جو پیغام بھیجا تھا صدر نے اس کا جواب ماسکو بھیج دیا ہے۔

صیغہ امانت صدر انجمن احمدیہ

(کے متعلق)

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا ارشاد

سیدنا حضرت المصلح الموعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ صیغہ امانت صدر انجمن احمدیہ کے قیام کی غرض و غایت بیان کرتے ہوئے فرماتے ہیں:۔

"اس وقت سلسلہ کو چونکہ بہت سی مالی ضرورتیں پیش آ گئی ہیں جو عام آمد سے پوری نہیں ہو سکتیں۔ اس لئے فوری ضرورت کو پورا کرنے کا ایک ذریعہ تو یہ ہے کہ جماعت کے افراد میں سے جس کسی نے اپنا روپیہ کسی دوسری جگہ بطور امانت رکھا ہوا ہے وہ فوری طور پر جماعت کے خزانہ میں بطور امانت صدر انجمن احمدیہ داخل کر دے تاکہ فوری ضرورت کے وقت ہم اس سے کام چلا سکیں۔ اس میں تاجروں کا وہ روپیہ شامل نہیں جو وہ تجارت کے لئے رکھتے ہیں۔ اسی طرح اگر کسی زمیندار نے کوئی جائداد بیچی ہو اور آئندہ وہ کوئی اور جائداد خریدنا چاہتا ہو تو ایسے احباب صرف اتنا روپیہ اپنے پاس رکھ سکتے ہیں جو فوری طور پر جائداد کے لئے ضروری ہو۔ اس کے سوا تمام روپیہ جو بنکوں میں دوستوں کا جمع ہے۔ سلسلہ کے خزانہ میں جمع ہونا چاہیئے۔"

(افسر خزانہ صدر انجمن احمدیہ)

ضرورت

کنری کاٹن جننگ فیکٹری ضلع تھرپارکر کے لئے دو مستعد صحت مند اور ہوشیار آدمیوں کی ضرورت ہے جو فیکٹری میں بطور چوکیدار کام کر سکیں۔ سابق فوجیوں کو ترجیح دی جائے گی۔ تنخواہ حسب لیاقت و کارکردگی ہوگی۔ درخواستیں مندرجہ ذیل پتہ پر مقامی امیر یا پریذیڈنٹ کی سفارش کے ساتھ ارسال کی جائیں۔

چیئرمین پروموٹرز کارپوریشن لمیٹڈ ربوہ ضلع جھنگ

مجھے عرصہ تین سال سے

چہرہ کے کیلوں

کی شدید تکلیف تھی

"فیس کلینز"

کھانے سے یہ تکلیف رفع ہو گئی۔

(مکرم قریشی محمد حنیف صاحب گولبازار ربوہ)

قیمت ۔/۳ تفصیلی لٹریچر مفت منگوائیں

کوریو میڈیسن کمپنی رجسٹرڈ ۳ کمرشل لائن لاہور

ڈاکٹر راجہ ہومیو اینڈ کیمسٹ گولبازار ربوہ

ولادت

میری ہمشیرہ سیدہ حمیدہ بانو صاحبہ اہلیہ قریشی طفیل احمد صاحب کو اللہ تعالیٰ نے مورخہ ۲۶/۲ صلح (جنوری) کی شب کو بیٹا عطا فرمایا ہے جس کا نام سہیل احمد رکھا گیا ہے۔ نومولود مکرم مولانا سید احمد علی صاحب مربی سلسلہ احمدیہ سیالکوٹ کا نواسہ ہے۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ اس بچہ کو نیک صالح عمر اور خادم دین بنائے۔ (سید علی احمد طارق ابن سید احمد علی صاحب مربی سلسلہ احمدیہ مقیم سیالکوٹ)

مرغی خانہ

دافع میلگھارن نسل کے سال بھر متواتر انڈے دینے والے چوزے اور بٹھانے والے انڈے خلیل پولٹری فارم ربوہ سے حاصل کریں۔ چوزے حاصل کرنے کے لئے جلد آرڈر بک کروائیں۔ ریٹ چوزے ۱۵۰/- فی سینکڑہ بٹھانے والے انڈے ۱۶ روپے درجن۔

مینجر خلیل پولٹری فارم ربوہ

انسان ہی وہ وجود ہے جو سچائی کو اس کی انتہا تک پہنچا دیتا ہے

وہ سچائی کے قیام کے لئے اتنی عظیم الشان قربانی کرتا ہے جس کی مثال کسی اور مخلوق میں نہیں مل سکتی

(۲)

سیدنا حضرت المصلح الموعود رضی اللہ تعالےٰ عنہ سورۃ المومنون کی آیت فَتَعٰلَى اللّٰهُ الْمَلِكُ الْحَقُّ ۚ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ رَبُّ الْعَرْشِ الْكَرِيْمِ کی تفسیر کے ضمن میں یہ واضح فرمایا ہے کہ یہ چاروں صفات یعنی الملک (جس میں مالک یوم الدین کی طرف اشارہ ہے) الحق (جس میں صفتِ رحیمیت کی طرف اشارہ ہے) لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ (جس میں صفتِ رحمانیت کی طرف اشارہ ہے) اور رب العرش الکریم (جس میں صفت رب العالمین کی طرف اشارہ ہے) قدرتی طور پر انسان کے اندر پائی جاتی ہیں۔ چنانچہ اس ضمن میں حضور الحق اور لا الٰہ الا ھو کی تفسیر کرتے ہوئے فرماتے ہیں:۔

"پھر صفت الحق کے تابع رحیمیت کی صفت ہے۔ اخلاق فاضلہ اور عمل کی درستی پر دلالت کرتی ہے رحیمیت کے معنے ہیں اچھے کام کا بہتر سے بہتر بدلہ دینا اور یہ چیز اخلاق سے تعلق رکھتی ہے۔ اچھے کام ہوں تو بدلہ دیا جا سکتا ہے ورنہ نہیں چنانچہ جس طرح ملکیت کے نظام کو قبول کرنے کے لئے اس نے انسان کے اندر قابلیت رکھی تھی اور اسے مدنی الطبع بنایا تھا اسی طرح الحق کے مقابلہ میں اخلاقِ فاضلہ انسان کو عطا کئے گئے مذہب ہو یا نہ ہو تعلیم ہو یا نہ ہو، خلاف اخلاق بات دیکھ کر ہر شخص کا چہرہ فوراً سرخ ہو جائے گا۔ اور پتہ لگ جائے گا کہ اس کی فطرت بول رہی ہے۔ جھوٹ بولنے یا چوری کرنے کی کسی کو عادت پڑ جائے تو اور بات ہے ورنہ پہلا جھوٹ بولتے ہوئے اس کا رنگ ضرور فق ہو گا اور پہلی چوری کرتے ہوئے اس کا ہاتھ ضرور کانپے گا۔ کیونکہ اخلاق فاضلہ اللہ تعالےٰ نے انسان کی فطرت میں داخل کئے ہیں۔ اور جب خدا تعالےٰ رحیم تھا تو ضروری تھا کہ دنیا میں اچھے کام بھی ہوں تاکہ ان کا بدلہ دیا جا سکے پھر الحق میں چونکہ سچا وعدہ کرنے والے کے معنے بھی پائے جاتے ہیں اس لئے اللہ تعالےٰ نے انسان میں الحق کی صفت بھی رکھی ہے چنانچہ انسان ہی وہ وجود ہے جو سچائی کو اس کی انتہائی حد تک پہنچا دیتا ہے۔ اور سچائی کے قیام کے لئے اتنی عظیم الشان قربانی کرتا ہے کہ جس کی مثال کسی اور مخلوق میں نہیں مل سکتی۔ اُمت محمدیہ میں ایسے کئی اولیاء ہوئے ہیں جنہوں نے سچائی کے لئے بڑی بڑی تکالیف اٹھائی ہیں یہاں تک کہ انہوں نے اس راہ میں مرنا قبول کر لیا مگر سچائی کو ترک نہیں کیا۔ ... ...

غرض اللہ تعالیٰ نے انسان کے اندر سچائی کا وہ مادہ رکھا ہے کہ سچائی پر قائم ہوتے ہوئے انسان کچھ کا کچھ ہو جاتا ہے پھر الحق کے دوسرے معنے دنیا کو قائم رکھنے والے کے ہیں۔ اس کا بہترین نمونہ بھی انبیاء علیہم السلام کا وجود ہوتا ہے جب خدا تعالےٰ کا غضب دنیا کے گناہوں کی وجہ سے بھڑکنے والا ہوتا ہے تو اس وقت خدا تعالےٰ کا الحق ہونا فوراً اپنے نبی کی طرف نگاہ دوڑاتا ہے اور کہتا ہے اس وجود کے ہوتے ہوئے میں دنیا کو کیونکر تباہ کر دوں۔ پس اس کا وجود اس دنیا کے لئے ایک حرز اور تعویذ ہوتا ہے اور اس کی وجہ سے مخلوق بہت سے مصائب اور اللہ تعالےٰ کے غضب کا نشانہ بننے سے محفوظ رہتا ہے۔

پھر لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ جو رحمانیت کا منبع ہے اس کے ساتھ قربانی اور ایثار کا تعلق ہے کیونکہ رحمانیت تقاضا کرتی ہے کہ بغیر کسی مزدوری اور محنت کے دوسرے پر احسان کیا جائے اور یہ چیز بھی انسان کی فطرت میں رکھی گئی ہے چنانچہ دیکھ لو قطع نظر اس خیال کے کہ بڑے ہو کر بچہ کسی کام بھی آئے گا یا نہیں، ماں باپ اسے پالتے اور اس کے آرام و آسائش کا ہر طرح خیال رکھتے ہیں۔ وہ اپنے دن کا آرام اور راتوں کی نیند اس کے لئے حرام کر دیتے ہیں اور ہر ممکن کوشش اس کے بقا اور تحفظ کے لئے کرتے ہیں۔ یہ صفت رحمانیت کا ہی پرتو ہے جو انسان میں دکھائی دیتا ہے"

(تفسیر کبیر سورۃ المومنون) صفحہ ۲۳۵، صفحہ ۲۳۶)

درخواستِ دعا: میری والدہ صاحبہ محترمہ کافی مدت سے بیمار چلی آ رہی ہیں اور جلسہ سالانہ کے بعد سے زیادہ طبیعت خراب ہے احباب جماعت سے ان کی صحت یابی کے لئے دعا کی درخواست ہے (چوہدری مطیع الرحمٰن شبلی - ربوہ)

کارکنان صدر انجمن کے لئے دینی نصاب

کارکنان صدر انجمن احمدیہ کے دینی نصاب کا امتحان اپریل کے دوسرے ہفتہ میں ہوگا۔

سالِ رواں ۶۹-۱۹۶۸ء کے لئے کارکنان صدر انجمن احمدیہ ربوہ کے لئے حسب ذیل نصاب مقرر کیا جاتا ہے۔ نصاب مختصر ہے۔ اس لئے کارکنان فروری مارچ میں تیاری کر لیں۔ اپریل کے دوسرے ہفتہ میں انشاء اللہ امتحان ہوگا۔

دینی نصاب	۱- قرآن کریم	سورہ انعام
	۲- علم کلام	شہادۃ القرآن
	۳- انٹرویو	۲۵ نمبر

(ناظر اصلاح وارشاد)

وقف جدید کا ایک اہم اجلاس

ربوہ کے تمام محلہ جات کے عہدیداران وقف جدید کا ایک اہم اجلاس مورخہ ۱۲ فروری ۶۹ء بعد نماز عصر ۴½ بجے شام دفتر وقف جدید میں منعقد ہوگا۔ جس میں گزشتہ سال کی وصولی کی چیکنگ کے علاوہ ۶۹ء کے لئے پروگرام تجویز کیا جاوے گا۔ ازراہ کرم سیکرٹریان مال، سیکرٹریان وقف جدید اور نائب سیکرٹریان وقف جدید (اطفال) محلہ جات ربوہ اس میں لازمی طور پر شرکت فرما دیں اور اپنے ہمراہ مکمل فہرستیں (اطفال و بالغان) معہ وعدہ جات لے کر خاکسار کے دفتر میں تشریف لا دیں۔

(ناظم مال - وقف جدید انجمن احمدیہ پاکستان - ربوہ)

ولادت

برادرم چوہدری عبدالوحید سلیم ایڈووکیٹ سپریم کورٹ آف پاکستان لاہور کو خدا تعالےٰ نے بروز سوموار ۲۷ جنوری ۶۹ء دوسرا فرزند عطا فرمایا ہے نومولود کا نام طارق وحید رکھا گیا ہے نومولود چوہدری محمد عبداللہ صاحب آف میاں چنوں کا پوتا اور ڈاکٹر محمد دین صاحب آف دہاڑی کا نواسہ ہے۔ احباب دعا فرما دیں کہ خدا تعالےٰ نومولود کی عمر دراز کرے اور خادم دین بنائے۔ آمین (محمد سعید احمد۔ نیلا گنبد ۱۵ ایبٹ روڈ لاہور)

ماہنامہ انصار اللہ بابت ماہ تبلیغ ۱۳۴۸ھش

ماہ رواں کا شمارہ اپنے تمام خریدار احباب کی خدمت میں اپنی مقررہ تاریخ ۲ تبلیغ ۱۳۴۸ھش (مطابق ۲ فروری ۱۹۶۹ء) کو بذریعہ ڈاک روانہ ہو چکا ہے۔

حسب سابق پوری احتیاط سے ہر ایک خریدار دوست کی خدمت میں یہ پرچہ روانہ کیا گیا ہے ۱۳ تاریخ تک جن احباب کو پرچہ موصول نہ ہوا ایک کارڈ کے ذریعہ دوبارہ طلب فرما سکتے ہیں (خط و کتابت میں خریداری نمبر کا حوالہ دینا ضروری ہے) ماہ رواں کا شمارہ نہایت قیمتی مضامین پر مشتمل ہونے کے علاوہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے عربی فارسی کلام اور ملفوظات سے مزین ہے حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز کی وہ معرکۃ الآراء تقریر جو حضور نے سالانہ مرکزی اجتماع انصار اللہ ۱۳۴۷ھش کے موقع پر فرمائی تھی۔ اس شمارہ کے صفحات ۱۵ تا ۲۲ میں ہدیہ قارئین کی گئی ہے۔

(مینیجر ماہنامہ انصار اللہ ربوہ)

خریداران خالد کیلئے ضروری اطلاع

رسالہ خالد ماہ فروری ۶۹ء بعض وجوہ کی بناء پر اپنی مقررہ تاریخ پر نہیں چھپ سکا۔ اب یہ پرچہ پانچ تبلیغ کی بجائے ۸ تبلیغ (مطابق ۸ فروری) کو پوسٹ کیا جائے گا۔ جن احباب کو پرچہ نہ ملے وہ ایک ہفتہ کے اندر اندر اطلاع کر دیں تا اُن کو دوبارہ پرچہ بھجوا دیا جائے۔

نوٹ:۔ خط و کتابت کرتے وقت اپنا خریداری نمبر ضرور لکھ دیں۔

(مینیجر ماہنامہ خالد ربوہ)

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴